ہم ایمان رکھتے ہیں

خلقیدونی عقیدہ

(Chalcedonian Creed)

Urdu Edition 2023

Copyright © Reformed by TRUTH

www.Reformedbytruth.com

The Council of Chalcedon (451), painted by Vasily Surikov: Emperor Marcian and Empress Pulcheria preside over the assembled bishops.

Translated
By
Suleman Shahzad
Reformed by TRUTH

صرف ذاتی اور نجی استعمال کے لیے نقل کی اجازت ہے، فروخت کے لیے نہیں۔

Attribution-NonCommercial-ShareAlike 4.0 International

خلقیدونی عقیدہ

(Chalcedonian Creed)

پسِ منظر:

خلقیدونی عقیدہ مسیحی ایمان کا ایک اہم تاریخی اقرار ہے جو 451ء میں خلقیدون کی کلیسیائی مجلس (Council of Chalcedon) میں پیش کیا گیا۔ اس کا مقصد یسوع مسیح کی ذات اور فطرت کے بارے میں پیدا ہونے والے عقیدتی اختلافات کو واضح کرنا تھا۔

اس عقیدے کے مطابق یسوع مسیح ایک ہی شخصیت میں حقیقی خُدا اور حقیقی انسان ہے۔ اُس کی دو فطرتیں، یعنی الٰہی اور انسانی، آپس میں ملی ہوئی یا تبدیل شدہ نہیں بلکہ الگ الگ خصوصیات کے ساتھ ایک ہی شخصیت میں موجود ہیں۔

خلقیدونی عقیدہ ابتدائی کلیسیا کی تعلیمات، بائبلی گواہی اور سابقہ کلیسیائی فیصلوں پر مبنی ہے۔ یہ عقیدہ آج بھی بہت سی مسیحی روایات میں مسیح کی حقیقی شناخت اور ایمان کی بنیاد کے طور پر اہم مقام رکھتا ہے۔

خلقیدونی عقیدہ

پس ہم مقدس کلیسیائی بزرگوں کی پیروی کرتے ہوئے، سب ایک دل ہو کر یہ تعلیم دیتے ہیں کہ سب لوگ یہ اقرار کریں کہ خُدا کا واحد ایک ہی بیٹا، ہمارا خداوند یسوع مسیح ہے۔ وہ الوہیت کے لحاظ سے کامل خُدا ہے اور انسانیت کے لحاظ سے کامل انسان ہے، جو حقیقی خُدا اور حقیقی انسان ہے، جس کے پاس عقلی رُوح اور جسم دونوں ہیں۔

وہ الوہیت کے لحاظ سے خُدا باپ کے ساتھ ایک ہی ذات (جوہر) رکھتا ہے، اور انسانیت کے لحاظ سے ہمارے ساتھ بھی ایک ہی انسانی فطرت رکھتا ہے، ہر لحاظ سے ہماری مانند ہے، سوائے گناہ کے۔ وہ الوہیت کے لحاظ سے کُل عالموں سے پیشتر خُدا باپ سے پیدا ہوا، اور اِن آخری دنوں میں ہمارے لیے اور ہماری نجات کے لیے انسانیت کے لحاظ سے کنواری مریم سے پیدا ہوا، جو خدا کی ماں کہلاتی ہے۔

وہی ایک مسیح، مولُودِ مقدس، خُداوند، اکلوتا بیٹا ہے، جسے دو فطرتوں میں بغیر آمیزش کے، بغیر تبدیلی کے، بغیر تقسیم کے، اور بغیر جدائی کے مانا جاتا ہے۔ فطرتوں کا فرق اتحاد کی وجہ سے ختم نہیں ہوا، بلکہ ہر فطرت کی خصوصیت محفوظ رہی، اور وہ ایک ہی شخص اور ایک ہی ہستی میں متحد ہیں، نہ کہ دو شخصوں میں تقسیم۔

بلکہ وہی ایک اور وہی اکلوتا بیٹا ہے، خُدا کا کلام، ہمارا خُداوند یسوع مسیح۔ جیسے انبیاء نے ابتدا سے اُس کے بارے میں اعلان کیا، جیسے خود خُداوند یسوع مسیح نے ہمیں سکھایا، اور جیسے مقدس آبائے کلیسیا کے عقائد نے ہمیں منتقل کیا۔